66200-اپنی ٹانگیں مصحف کی طرف پھیلانے کا حکم

سوال

بعض نمازی بطور راحت نماز کے بعد اپنی ٹانگیں پھیلا لیتے ہیں، لیکن عام طور پر ان کے آگے قرآن مجید ہوتے ہیں، میں نے اس سلسلہ میں ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کا فتوی سن رکھا ہے لیکن مجھے یاد نہیں، کیا آپ ہمیں معلومات مہیا کرینگے، اور اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

"علماء کرام کا اجماع ہے کہ قرآن مجید کا احترام اور اس کی دیکھ بھال کی جائے"

دیکھیں: المجموع للنووی (84/2).

آدمی کا اپنی ٹانگیں مصحف کی جانب پھیلانے میں سوء ادب کی ایک قسم پائی جاتی ہے.

اس لیے علماء کرام کی ایک جماعت نے اس فعل سے کراہت کی ہے، اور کچھ تو اس کی حرمت کے قائل ہیں.

احناف کی کتاب "البحر الرائق" میں ہے :

"سونے وغیرہ کے وقت مصحف یا فقہی کتب کی طرف ٹانگیں کرنا مکروہ ہیں، لیکن اگر کتابیں اور مصحف برابر والی جگہ سے اونچی ہوں تو کوئی حرج نہیں" انتہی مختصر

دیکھیں: البحر الرائق (36/2).

اور حنبلی مذہب کی کتاب "الاقناع" میں ہے :

"اس "قرآن" اور جو اس کے معانی میں کتب ہیں ان کی جانب ٹانگیں پھیلانا اور اس کی جانب پیٹھ کرنا، اور اسے پھلانگنا مکروہ ہے" انتہی

دیکھیں: الاقناع (62/1).

اور "الاداب الشرعیۃ" میں ابن مفلح کہتے ہیں :

اور مصحف کا تکیہ کے نیچے رکھنا مکروہ ہے ... اور ابن حمدان نے اسے حرام قرار دیا ہے، اور المغنی میں اسے قطعی حرام کہا ہے، اور اسی طرح ساری علمی کتب اگر اس میں قرآنی آیات ہوں تو حرام وگرنہ صرف مکروہ ہے.

اور اس کی جانب ٹانگیں پھیلانا بھی اس معنی کے قریب ہیں، احناف کا کہنا ہے کہ اس میں اللہ تعالی کے اسماء ہونے کی وجہ سے ایسا کرنا مکروہ ہے، اور اس میں بے ادبی ہے" انتہی مختصر

دیکھیں: الاداب الشرعیۃ (285/2).

اور شافعیہ بھی اس کی حرمت کا کہتے ہیں.

دیکھیں : تحفۃ المحتاج (155/1).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

مساجد میں رحلوں پر قرآن مجید رکھے ہوتے ہیں اور بعض لوگ اپنی ٹانگیں اس طرف پھیلا لیتے ہیں، اور بعض اوقات ان کی ٹانگیں ان رحلوں اور الماریوں کی جانب یا پھر اس کے قریب یا ان کے نیچے ہوتی ہیں، چنانچہ اگر بیٹھنے والے کا مقصد قرآن مجید کی اہانت نہ ہو، تو کیا پھر بھی اسے ان مصاحف کی جانب ٹانگیں نہیں کرنی چاہیں ؟ یا وہ اس کی جگہ تبدیل کر لے ؟ اور کیا ہم اس فعل کو برا جانے اور اس سے منع کریں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ کتاب اللہ کی تعظیم کرنا کمال ایمان کی نشانی ہے، اور اس میں انسان کا اپنے رب تبارک و تعالی کی کمال تعظیم ہے اور اور قرآن مجید یا ان الماریوں کی طرف جن میں قرآن مجید ہیں ٹانگیں پھیلانا یا کسی کرسی اور ٹیبل پر بیٹھنا کہ نیچے قرآن مجید ہوں یا کلام اللہ کی کمال تعظیم کے منافی ہے، اس لیے اہل علم کا کہنا ہے کہ :

مصحف کی جانب ٹانگیں پھیلانا مکروہ ہیں؛ یہ تو اس وقت ہے جب نیت اور مقصد میں اہانت مقصود نہ ہو، لیکن اگر انسان کلام اللہ کی اہانت کا ارادہ رکھتے ہوئے ایسا کرے تو یہ کفر ہے؛ کیونکہ قرآن مجید اللہ تعالی کی کلام ہے.

اگر آپ کسی شخص کو قرآن مجید کی طرف ٹانگیں پھیلائے ہوئے دیکھیں چاہے قرآن مجید رحل پر رکھے ہوں یا الماری میں یا کسی کو کسی ایسی چیز پر بیٹھا ہوا دیکھو جس کے نیچے قرآن مجید ہوں تو اس کے آگے سے قرآن مجید اٹھا لو، یا وہ رحل جس پر قرآن مجید رکھا تھا اسے اٹھا دو یا وہ جس کرسی پر بیٹھا اسے اٹھا دو اور اس شخص سے کہو تم قرآن مجید کی جانب اپنی ٹانگیں نہ پھیلاؤ، بلکہ کلام اللہ کا احترام کرو.

میں جو کچھ بیان کیا ہے کہ یہ کلام اللہ کی کمال تعظیم کے منافی ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ اگر آپ کے ہاں کوئی شخص محترم ہو تو آپ اس کی تعظیم کرتے ہوئے اس کی جانب اپنی ٹانگیں پھیلانے کی استطاعت نہیں رکھینگے، چنانچہ بالاولی کتاب اللہ کی تعظیم کرنی چاہیے" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین تیسری جلد.

آپ نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے جس فتوی کا ذکر کیا ہے ہم نے اسے تلاش کیا لیکن ہمیں تو نہیں ملا.

واللہ اعلم.